نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی بہتر نگہداشت کیلئے سفارشات جاری کردیں

لاہور،**12 اگست 2025**: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق اس وقت اگیتی کاشتہ فصل 135 سے 170 دن کی ہوچکی ہے اوراس پر 17 سے 19 ٹینڈے وکلیاں موجود ہیں۔لہذا فصل کی مناسب بڑھوتری کے لیے چھٹی کی چنائی کے بعد زنک کوٹڈ یوریا بحساب آدھی سے پونی بوری فی ایکڑ یاکیلشیم امونیم نائٹریٹ (CAN) ایک بوری فی ایکڑ بذریعہ آبپاشی 15 سے 20 دن کے وقفے سے استعمال کریں۔اچھی پیداوار کے حصول اورزیادہ پھول ڈوڈی لانے کے لیے بورک ایسڈ (17 فیصد 300 گرام، زنک سلفیٹ (33 فیصد) 250 گرام، میگنیشیم سلفیٹ 250 گرام اور پوٹاشیم نائٹریٹ 250-300 گرام کو 100 لیٹر پانی میں محلول بنا کر 10 سے 12 دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔زنگ، بوران یا پھپھوندی کش ادویات کو کیڑے مار زہروں کے ساتھ ملا کر سپرے نہ کریں۔سپرے صبح یا شام کے وقت اوپر والے پتوں پر کریں۔دوپہر کے وقت پرے نہ کریں کیونکہ اس سے پتوں کے جھلساؤ کا خطرہ ہوتا ہے۔ ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ موسمی کاشتہ فصل میں ایک بوری ڈی اے پی یا دو بوری نائٹروفاس فی ایکڑ بجائی کے 60 سے 90 دن کے اندر استعمال کریں۔مون سون بارشوں کے نتیجے میں جڑی بوٹیوں کی کثرت ہو جاتی ہے لہذا فوری تلفی کو یقینی بنائیں۔کپاس میں موجود اضافی پانی کے فوری نکاس کا انتظام کریں تاکہ مرجھاؤ (wilting) سے فصل بچ جائے۔بارشوں کے بعد ضرورت کے مطابق پودے کو نائٹروجن اور دوسرے غذائی عناصر فوری طور پر مہیا کریں تاکہ فصل کی پیداواری صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکے۔بارشوں کے بعد اگر فصل زیادہ بڑھوتری کی طرف مائل ہو تو میپی کواٹ کلورائیڈ بحساب 100 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

☆☆☆☆